سیاہ پوشی

عزاداری امام حسین علیہ السلام میں سیاہ لباس پہننا
مکروہ نہیں ہے

بقلم

خادم مذہب اہل بیت علیہم السلام سید مظہر علی شیرازی

ناشر: مؤسسہ جواد الائمہ علیہم السلام

نام: سیاہ پوشی

مؤلف: فقیہ اہل بیت علیہم السلام سید مظہر علی شیرازی دامت برکاتہ

تاریخ: 1439ھ ق

تعداد: 1000

ناشر: مؤسسہ جواد الائمہ علیہم السلام

ویب سایٹ: www.aljawaad.com

رابطہ نمبر ایران: 00989196650627

ای میل: mazharshirazi5@yahoo.com

ملنے کا پتہ

1-امام بارگاہ بدر رانجھا پھالیہ روڈ نزد مڈھ رانجھا تحصیل کوٹ مومن: 0346-8733289

2- قم المقدسہ: مؤلف سے

0302-7625914

عمران بک ڈپو چوک

جملہ حقوق طبع محفوظ ہیں

بہادر پور رحیم یار خان

سید مجاہد عباس نقوی - 0304-5584849

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

یہ رسالہ عزداری معصومین علیہم السلام میں سیاہ لباس پہننے کے بارے میں ہے جس میں ثابت کیا گیا کہ عزاداری میں سیاہ لباس پہننا کراہت سے مستثنیٰ ہے عزاداری میں جس طرح سیاہ لباس پہننا مکروہ نہیں ہے اسی طرح سیاہ لباس میں نماز پڑھنا بھی مکروہ نہیں ہے

نیز اس رسالہ میں ماتم کے ثبوت کے بارے میں بھی اشارہ کیا گیا ہے نیز غیر شیعہ کے لیے ان کی کتب سے بھی سیاہ لباس اور ماتم کے ثبوت کا اشارہ کیا گیا ہے منصف مزاج کے لیے اسی میں کفایت ہے ضدی اور لجوج بیسیوں دلائل سے بھی قانع نہیں ہوتا

دعا گو ہوں کے خداوند متعال ، بحق محمد و آل محمد علیہم السلام سب کو حق سمجھنے اور حق پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے [1]

والسلام علی من اتبع الھدی

سید مظہر علی شیرازی

حوزہ علمیہ قم المقدسہ

۲۱ شوال ۱۴۳۷ ھق

---

[1] یہ رسالہ حقیر نے طبیعت کی ناسازگاری اور علالت کی حالت میں لکھا ہے اگرچہ یہ رسالہ مختصر ہے لیکن تحقیقی اور مفید ہے خداوند متعال بحق محمد و آل محمد علیہم السلام حقیر کو اور حقیر کے شاگردوں کو مذہب حقہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، چنانچہ ہمارے کئی ایک شاگرد پاکستان اور ھند میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیاہ لباس پہنا

حنظلہ نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں فجر کی نماز کے بعد خطبہ دیا حالانکہ وہ سیاہ لباس پہنے ہوئے تھے۔

عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ ع قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللهِ ص يَوْماً بَعْدَ أَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ قَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ[1]

[1] - بصائر الدرجات فی فضائل آل محمد صلی اللہ علیہم، ج2، ص107، باب 16

امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے سیاہ لباس پہنا ہے

جب حضرت علی علیہ السلام شہید ہوئے تو امام حسن علیہ السلام سیاہ لباس پہنے ہوئے مسجد کی طرف گئے [1]

اصبغ بن نباتہ کہتے ہیں کہ میں نے امیر المومنین علی علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کو کوفہ میں اپنے والد بزرگوار کے سوگ میں سیاہ لباس پہنے دیکھا۔

ان الحسنین لبساء السواد علیٰ ابیہا فی الکوفۃ بعد شہادتہ۔ [2]

---

[1] الفقہ کتاب الصلاۃ ج ۲ ص ۱۷۷، بحوالہ ناسخ التاریخ (حالات امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام)

[2] - مواساۃ باسید الشہداء، ص 51۔

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام جب شہید ہوئے تو وہ سیاہ جبہ (یا قریب بہ لباس جس کو عرف عام میں سیاہ کہتے ہیں) پہنے ہوئے تھے [1]

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ علیه السلام، قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ علیهما السلام وَعَلَيْهِ جُبَّةُ خَزٍّ دَكْنَاءُ۔

---

[1] وسائل الشیعہ ج ۳ ص ۲۷۸ ابواب لباس المصلی باب ۱۹ ح ۳

امام سجاد علیہ السلام نے بھی سیاہ جبہ پہنا ہے۔

امام سجاد علیہ السلام کو سیاہ جبہ پہنے ہوئے دیکھا گیا ہے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ع أَنَّهُ رُئِيَ وَعَلَيْهِ دُرَّاعَةٌ سَوْدَاءُ [6]

امام صادق علیہ السلام نے بھی سیاہ جبّہ پہنا ہے

وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ سَوْدَاءُ [7]

امام نقی علیہ السلام نے بھی سیاہ لباس پہنا ہے روایت میں ہے کہ راوی نے امام نقی علیہ السلام سے ملاقات کی حالانکہ آپ سیاہ لباس پہنے ہوئے تھے **وعلیہ ثیاب سود۔** [8]

---

6 مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۲۵۳

7 -وسائل الشیعہ، ج3، ص280، طبع مکتبہ اسلامیہ، ابواب المصلی باب 19 ح9

8 الفقہ ج 2 ص 178 بحوالہ دلائل طبری

❖ عزاداری رسول خدا ﷺ میں عورتوں (صحابیات) کی ایک جماعت نے سیاہ جامے پہنے[9]

جنگ احد میں ستر مسلمان شہید ہوئے مسلمان عورتوں (صحابیات) نے اور انہی میں ام المومنین حضرت ام سلمہ نے شہداء کے سوگ میں سیاہ جامے پہنے[10]

نوٹ: مخفی نہ رہے کہ شہداء احد کے غم میں صحابیات اور ام المومنین حضرت ام سلمہ نے رسول خدا ﷺ کی ظاہری زندگی میں سیاہ لباس پہنا اور حضور ﷺ نے منع نہیں فرمایا

❖ اسماء بنت عمیس نے جنگ موتہ کے بعد اپنے شوہر حضرت جعفر طیار شہید کے غم میں سیاہ لباس پہنا[11]

---

9 عزاداری رمز محبت، ج ۲ ص ۵۶ ا تالیف مھدی صدری (بحوالہ تھذیب التھذیب)

10 سیرۃ ابن ہشام، ج ۳ ص ۱۵۹ نقل از مواساۃ با سید الشھداء ص 50

11 مجمع الزوائد ھیثمی، ج ۳ ص ۱۶

❖ مخدرات بنی ہاشم نے امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے غم میں ایک سال تک سیاہ لباس پہنا[12]

❖ بنی ہاشم کی مخدرات نے امام حسین علیہ السلام کی شہادت پر سیاہ لباس پہنا ہے۔

لما قتل الحسین ابن علی علیہ السلام لبسن نساء بنی ھا شم السواد۔[13]

❖ ام المومنین حضرت ام سلمہ کو جب شہادت امام حسین علیہ السلام کی خبر پہنچی تو انہوں نے مسجد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں قبہ (خیمہ) لگایا اس مین بیٹھ گئیں اور سیاہ لباس پہنا

---

[12] عزاداری رمز محبت، ص ۱۵۷۔ بحوالہ اسد الغابہ، ج ۲ ص ۱۵، تاریخ مدینہ دمشق، ج ۱۳ ص ۲۹۵

[13] -المحاسن برقی ج 2 ص 178

عن أمّ سلمة، أنها لما بلغها مقتل الحسين عليه السلام ضربت قبة فی مسجد رسول اللّه صلّی اللّه علیه و آله جلست فيها ولبست سوادا. [14]

❖ شام میں ہاشمیات اور قریشیات نے امام حسین علیہ السلام کے غم میں سیاہ لباس پہنے

فَلَمْ تَبْقَ هَاشِمِيَّةٌ وَلَا قُرَشِيَّةٌ إِلَّا وَلَبِسَتِ السَّوَادَ عَلَى الْحُسَيْنِ ع وَنَدَبُوهُ عَلَى مَا نُقِلَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ الْخَبَرَ [15]

❖ فرشتے نے بلند آواز میں فریاد کی اے پانی والو غم کا لباس پہنو

14 مقتل ابی مخنف، ص ۲۲۲تا ۲۲۳، شرح الاخبار قاضی نعمان، ج ۳ ص ۱۷۱ح ۱۱۱۹

15 مستدرک الوسائل، ج ۳ ص ۳۲۷ ناشر موسسہ آل البیت علیہم السلام، منتخب طریحی، ص ۴۸۲

فردوس کے ملائکہ سے ایک فرشتہ سمندروں پہ اترا اور اپنے پر پھیلا دیئے پھر چیخ کر کہا؛ **يَا أَهْلَ الْبِحَارِ الْبَسُوا أَثْوَابَ الْحُزْنِ فَإِنَّ فَرْخَ الرَّسُولِ مَذْبُوحٌ**

اے سمندر والو غم کا لباس پہنو کیونکہ نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذبح کر دیا گیا ہے[16]

غم کے لباس کا واضح مصداق سیاہ لباس ہے ممکن ہے اھل البحار (سمندر والوں) سے مراد کشتیوں والے ہوں، مراد لباس حقیقی ہے جیسا کہ بعض علماء نے تصریح کی ہے۔

---

[16] کامل الزیارات ص ۲۰۸، باب ۲۱ ح باب لعن اللہ تبارک وتعالیٰ ولعن الانبیاء قاتل الحسین بن علی علیہ السلام، مستدرک ج ۳ ص ۳۲۸، عوالم العلوم ج ۱۷ ص ۵۰۱،

❖ جب نعمان بن بشیر نے امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی خبر کو مدینہ والوں کو پہنچائی تو سب مردوں نے سیاہ لباس پہنا اور نالہ کیا[17]

❖ نیز مدینہ کی سب عورتوں نے بھی سیاہ لباس پہنا اور عزاداری کی[18]

❖ حذیفہ بن یمان نے امیر المومنین علی علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا نو ربیع الاول کے ناموں کو آپ سے سننا چاہتا ہوں تو آپ نے فرمایا یہ دن غدیر ثانی ہے دوسری غدیر ہے اس دن گناہ جھڑ جاتے ہیں برکت کا دن ہے عید اکبر کا دن ہے اس دن میں

---

17 بحار ج ۴۵ ص ۲۲۱ ح ۵ ص 16، مقتل ابی مخنف ۲۲۲

18 مواسات با سید الشہداء ص ۵۴ بحوالہ عیون الاخبار و ضون الاثار ص ۱۰۹ عماد الدین ادریس قریشی

دعائیں قبول ہوتی ہیں یہ دن سیاہ لباس اتار دینے کا دن ہے[19]

یہ دن سیاہ لباس اتار دینے کا دن ہے چونکہ اس سے پہلے محرم صفر میں امام حسین علیہ السلام کے غم میں سیاہ لباس پہنا جاتا ہے تو معلوم ہوا کہ ایام عزاء مین سیاہ لباس پہننا جائز، رجحان رکھتا ہے اور اسی چیز کو ثابت کرنا مقصود ہے

❖ نیز سید ابن طاوس نے اپنی کتاب اقبال میں غدیر کے فضائل مین امام رضا علیہ السلام سے معتبر سند کے ساتھ جو روایت کی ہے اس میں بھی آیا ہے یوم لبس الثیاب و نزع السواد، یہ دن زینت کا لباس پہننے اور سیاہ لباس اتار دینے کا دن ہے۔

---

19 زاد المعاد (مجلسیؒ) ص ۲۵۶، مستدرک الوسائل ج ۳ ص ۳۲۶

اقوال علماء

۱۔ محدث بحرانی سیاہ لباس کی کراہت پر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں

امام حسین علیہ السلام کی عزداری میں سیاہ لباس کا استثناء بعید نہین ہے چونکہ مستفیض روایات مین غموں کے شعائر کے اظہار کا حکم آیا ہے اور اسی بات کی تائید اس روایت سے ہوتی ہے جس کو مجلسیؒ نے برقی کی کتاب المحاسن سے روایت کیا ہے جس میں آیا ہے کہ عمر[20] بن زین العابدین علیہ السلام نے کہا جب اپنے جد حسین مظلوم شہید ہوئے بنی ہاشم کی مخدرات نے سیاہ ادر خشن لباس پہنا گرمی و سردی سے شکوہ

---

[20] عمرو بن زین العابدین صحیح ہے، عمرو، واو کے ساتھ، چونکہ امام علیہ السلام کے کسی بیٹے کا نام عمر نہیں ہے اس نام کو مخالفین نے مشہور کردیا ہے جیسا کہ ہم نے اپنے رسالہ اولاد المعصومین علیہم السلام میں ذکر کیا ہے

نہیں کرتی تھیں اور امام سجاد علیہ السلام ان کی سوگواری کے وقت غذا مہیا کرتے تھے [21]

نوٹ: مخفی نہ رہے کہ امام سجاد علیہ السلام کی موجودگی میں مخدارت بنی ہاشم کا سیاہ لباس پہننا تقریر معصوم کے زمرے میں آتا ہے جو کہ سنت ہوتا ہے۔

۲۔۔ صاحب عروۃ فرماتے ہیں بعض چیزیں نماز کی حالت میں مکروہ ہیں جن میں سیاہ لباس بھی ہے

شیخ محمد حسین آل کاشف الغطاء عروہ پر اپنے تعلیقہ میں لکھتے ہیں

الآ لجهة راجحة كعزاء الائمه عليهم السلام، مگر یہ کہ رجحان والی جہت پائی جائے۔

---

21 حدائق ناظرۃ، ج ۷ ص ۱۱۸

جیسے ائمہ علیہم السلام کی عزاداری، پس نماز میں عزاداری کی وجہ سے سیاہ لباس پہننا مکروہ نہیں ہے۔

دور حاضر کے کئی ایک فقہاء نے بھی آل کاشف الغطاء کی موافقت کی ہے۔

محدث نوری لکھتے ہیں: **قلت و فی ہذہ الاخبار والقصص، اشارۃ او دلالۃ علی عدم کراھۃ لبس السواد او رجحانہ حزنا علی ابی عبد اللہ، کما علیہ سیرۃ کثیر فی ایام حزنہ و مأتمہ**[22]

میں کہتا ہوں ان اخبار اور قصوں میں اشارہ یا دلالت پائی جاتی ہے کہ عزاداری میں سیاہ لباس پہننا مکروہ نہیں ہے یا امام

[22] مستدرک الوسائل، ج ۳ ص ۳۲۸ کتاب الصلاۃ ابواب احکام الملابس باب ۴۸ ح ۳۳

حسین علیہ السلام کے غم میں رجحان پایا جاتا ہے جیسا کہ ان کی عزاداری میں سیرت بھی یہی ہے۔

۳۔۔آیۃ اللہ المعظم سید محمد مفتی الشیعہؒ اپنے تعلیقہ میں لکھتے ہیں:

جس طرح سیاہ لباس میں نماز پڑھنا مکروہ ہے اسی طرح سیاہ لباس پہننا بھی مکروہ ہے

سید الشھداء اور ائمہ علیہم السلام کی عزاداری میں سیاہ لباس پہننا مخصوص دلیلوں کے ساتھ مستثنیٰ ہے

۴۔ بعض فقھا نے لکھا ہے کہ بنی عباس کے شعار کو اپنانے کے علاوہ مقام میں کراہت کے اطلاق (استعمال) میں تامل پایا جاتا ہے اور اسی طرح جو عزاداری امام حسین علیہ السلام میں پہنا جاتا ہے بلکہ عزاداری امام حسین علیہ السلام میں سیاہ لباس غم کے اظہار کے لیے مستحب ہے اور یہ نظریہ بزرگان کی

ایک جماعت سے اتفاق کرتے ہوئے قوت سے خالی نہیں ہے[23]

۵۔ ہمارے استاد بزرگوار آیۃ اللہ شیخ جواد تبریزیؒ فرماتے ہیں اہل بیت علیہم السلام کے غم میں اور محرم صفرمین سیاہ لباس پہننا اور اس میں نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے بلکہ رجحان والے شعائر سے ہے[24]

۶۔۔ حقیر راقم الحروف کے نزدیک عزاداری امام حسین علیہ السلام میں سیاہ لباس پہننا مکروہ نہیں ہے اور اس کے ساتھ نماز پڑھنا بھی مکروہ نہیں ہے جیسا کہ ہماری توضیح المسائل مسئلہ نمبر ۲۲۵ میں تصریح موجود ہے۔

---

23 العروہ الوثقیٰ والتعلیقات علیہا، ج۶ ص ۳۲۲

24 صراط النجاۃ، ج۱۲ص ۳۸۷

نوٹ: عمل وسیرت علماء بھی عزاداری معصومین علیہم السلام میں سیاہ پوشی پر ہے۔

سیاہ پوشی کے دلائل کا خلاصہ

پہلی دلیل: معصومین علیہم السلام نے سیاہ لباس پہنا ہے

دوسری دلیل: بنی ہاشم کی مخدرات نے امام سجاد علیہ السلام کی موجودگی میں غم حسین علیہ السلام میں سیاہ لباس پہنا

تیسری دلیل: فرشتہ نے غم حسین علیہ السلام میں سیاہ لباس پہننے کی فریاد کی ہے

چوتھی دلیل: کئی ایک بزرگ علماء نے تصریح کی ہے کہ عزاداری امام حسین علیہ السلام اور معصومین علیہم السلام کے ایام غم میں سیاہ لباس پہننا کراہت سے مستثنیٰ ہیں

پانچویں دلیل: عمل و سیرت علماء و فقہاء اس بات پر ہے کہ وہ ایام عزاداری میں سیاہ لباس پہنتے تھے اور پہنتے ہیں

خلاصہ یہ کہ عزاداری معصومین علیہم السلام مین سیاہ لباس پہننا مکروہ نہیں ہے اور اس مین نماز پڑھنا بھی مکروہ نہیں ہے

مسئلہ: سڑکوں پر مومنین؛ قمیص اتار کر بھی خلوص نیت کے ساتھ ماتم کر سکتے ہیں جیسا کہ کئی ایک فقہاء نے بھی اس بات کی تصریح کی ہے

ماتمداری

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ ع قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ الْبُكَاءَ وَ الْجَزَعَ مَكْرُوهٌ لِلْعَبْدِ فِي كُلِّ مَا جَزِعَ۔ مَا خَلَا الْبُكَاءَ وَ الْجَزَعَ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ع فَإِنَّهُ فِيهِ مَأْجُورٌ.

بندہ کے لیے ہر جزع اور گریہ سب امور میں مکروہ ہے مگر جزع اور گریہ حسین علیہ السلام پر کیونکہ انسان اس جزع اور گریہ میں ماجور و مثاب ہے[25]

❖ فاطمیات نے مصیبت حسین علیہ السلام پر اپنے گریبانوں کو چاک اور اپنے چہروں کو پیٹا ہے

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ان جیسے پر چہروں کو پیٹا جائے اور گریبان چاک کیے جائیں۔ **ولقد شققن الجیوب و لطمن الخدود الفاطمیّات علی الحسین بن علیؑ علیهما السّلام، وعلی مثله تلطم الخدود و تشقّ الجیوب.**[26]

---

[25] کامل الزیارات باب ۳۲ ح ۲ ص ۳۲۳ انتشارات پیام حق، بحار الانوار ج ۴۴ ص ۲۹۱ باب ثواب البکاء علی مصیبۃ ص ۲۸۰، وسائل الشیعہ کتاب الطہارۃ باب ۸۷ از ابواب الدفن (باختلاف یسیر) جامع احادیث الشیعہ ج ۳ ص ۷ ۶۳

[26] تھذیب الاحکام ج 8 ص 448 —وسائل الشیعہ ج 15 ص 583 باب 31 باب کفارۃ شق الثوب ح 1

تذکر: اس روایت میں امام صادق علیہ السلام کا صریح فرمان بھی موجود ہے اور فاطمیات کے عمل کی تائید بھی ہے

❖ مخدرات بنی ہاشم نے قتل گاہ مین گریہ وزاری کی اور اپنے چہروں کو پیٹا ہے

جیسا کہ اہل سنت نے بھی اس چیز کو نقل کیا ہے[27]

❖ بازار کوفہ میں جب سیدہ زینب سلام اللہ علیہا کی نگاہ اپنے بھائی کے سر اقدس پر پڑی تو اپنے سر مبارک کو چوب (محمل) پر مارا جس کی وجہ سے خون جاری ہوا۔[28]

---

27 الکامل فی التاریخ، ج ۴ ص ۸۱، طبع صادر بیروت تاریخ طبری ج ۳ ص ۳۳۶ سنۃ حوادث ۶۱ و کتب دیگر۔۔۔۔

28 جلاء العیون ص ۵۸۳ ناشر اجود، بحار، ج ۴۵ ص ۱۱۵ ریاحین الشریعہ ج ۳ ص ۱۳۷

❖ جب امام سجاد علیہ السلام کے پاس ایک شخص نے مصائب امام حسین علیہ السلام بیان کیا۔

امام سجاد علیہ السلام سیدھے کھڑے ہو گئے اور مصیبت امام حسین علیہ السلام میں دیوار پر ٹکر ماری جس کی وجہ سے آنجناب کی ناک مبارک ٹوٹ گئی اور سر مبارک زخمی ہوا اور آپ علیہ السلام کے سر و صورت کا خون سینہ پر جاری ہو گیا اور شدت گریہ و غم کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے۔

قام علی طوله و نطح الجدار بوجهه فکسر انفه و شجّ راسه و سال دمه علی صدره خرّ مغشیّا علیه من شدّة الحزن والبکاء[29]

---

[29] دار السلام، ج ۲ ص ۱۷۹ تالیف علامہ حسین نوری طبرسی

تذکر: مخفی نہ رہے کہ امام سجاد علیہ السلام نے حالت بیداری مین ٹکر ماری ہے اور خون جاری ہوا ہے یہ خواب کی بات نہیں ہے۔

- اما رہا مسئلہ اہل سنت کا، تو سیاہ پوشی کی نسبت ان کے جواب میں یہی کافی ہے کہ عمر بن خطاب نے بھی سیاہ لباس پہنا تھا۔[30]
- عائشہ بھی سیاہ اوڑھنی پہنتی تھی۔[31]
- عثمان کے قتل کے دن، اور اس دن کے علاوہ بھی صحابہ کی ایک جماعت نے سیاہ لباس پہنا۔[32]

---

[30] - تاریخ طبری ج2، ص565، حوادث سنہ 23

[31] - طبقات کبریٰ، ج8، ص71 طبع بیروت

[32] - جمع الوسائل فی شرح الشمائل، ج1، ص166 طبع دار المعرفت بیروت و کتب دیگر۔

وقد لبس السواد جماعة یوم قتل عثمان و غیرہ۔

- عائشہ اور دوسری زوجات پیغمبر نے رحلت رسول خدا ص پر ماتم کیا ہے اور عائشہ نے اپنے چہرے پر پیٹا ہے۔

قمت والتدم مع النساء و اضرب وجھی

- عائشہ کہتی ہیں کہ نبی کریم کی رحلت کے بعد میں اٹھ کھڑی ہوئی میں نے دوسری عورتوں کے ساتھ اپنا منہ پیٹ لیا۔[33]

نوٹ: مذکورہ مطالب کو ہم نے اپنے فارسی رسالہ، پاسخ بہ شبہات و اعتراضات بہ عزاداری امام حسین علیہ السلام کے

---

[33] ۔ مسند احمد، ج2 ص 232 حوادث سنہ 11 طبع دار صادر بیروت سیرۃ النبویۃ لابن ہشام ج4 ص 305 طبع مصر—تاریخ طبری حوادث سنۂ 11 طبع دار الکتب العلمیہ و کتب دیگر

صفحہ 11-18-19 پر ذکر کیا ہے۔ وہاں رجوع کیا جا سکتا ہے۔

مخفی نہ رہے کہ ہم اگر سیاہ لباس پہنتے ہیں یا ماتم کرتے ہیں تو عائشہ اور عمر کی وجہ سے نہیں بلکہ خاندان عصمت و طہارت کی تاسی اور پیروی کی وجہ سے سیاہ لباس پہنتے اور ماتم کرتے ہیں۔

- آیت اللہ سید مظہر علی شیرازی صاحب کی توضیح المسائل اردو درج ذیل ایڈریس سے مل سکتی ہے۔

1-دار العلوم محمدیہ بلاک نمبر 19 سرگودھا- 0321-6034109

2-ضامن بک ڈپو کربلاء گامے شاہ۔

3-افتخار بک ڈپو اسلام پورہ لاہور۔

4-امام بارگاہ بدر رانجھا تحصیل کوٹ مومن۔

ڈ- عمران بک ڈپو چوک بہادر پور رحیم یار خان

0302-7625914

0304-5584849

آیۃ اللہ سید مظہر علی شیرازی صاحب کے مطبوعہ اور غیر مطبوعہ قلمی آثار

ناشر: مؤسسہ جواد الائمہ علیہم السلام

1-وضوء النبی
2-صلاۃ النبی
3-صراط النجاۃ
4-اجوبۃ الاسئلۃ
5-عقائد الشیعہ
6-مستند المناظرین
7-علمی رسائل
8-اعتقادی سوالوں کے جوابات
9-رسالہ عزاداری امام حسین ؑ
10-فضائل صلوات
11-فضائل الشیعہ
12-الموضوعات
13-قواعد الحدیث و اصطلاحات
14-کردار بنو امیہ
15-آداب الدعاء
16-دفع الشبہات عن الامام المہدی
17-دفع الشبہات عن ایمان سیدنا ابی طالب ؑ
18-دفع الشبہات عن الاجتہاد و التقلید
19-التحقیق فی آیۃ الغار
20-تحقیق در نماز جنازہ رسول ﷺ
21-رسالہ فی صلاۃ العیدین
22-رسالہ فی صلاۃ الجمعہ
23-الشہادۃ الثالثۃ
24-تفسیر آیہ تطہیر
25-سیاہ پوشی
26-توضیح المسائل اردو
27-الحاشیہ علی منہاج الصالحین
28-التعلیقہ علی کتاب الحج من العروۃ الوثقیٰ
29-و تالیفات دیگر